34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات یکم فروری 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

موجودہ آئی جی جیل خانہ جات کی تعیناتی اور ٹرانسفر نہ کرنے کی وجوہات

1870: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آئی جی جیل خانہ جات میاں فاروق نذیر کتنا عرصہ سے آئی جی تعینات ہیں؟

(ب) قواعد کے مطابق آئی جی کی تعیناتی کا عرصہ کتنا ہے؟

(ج) میاں فاروق نذیر آئی جی جیل خانہ جات میں کیا ایکسٹرا اصلاحیت ہے کہ جس کی وجہ سے ان کو ٹرانسفر نہیں کیا جاتا۔ مذکورہ آئی جی صوبہ میں کس کس جگہ تعینات رہے اور اب تک ان کے خلاف کرپشن کے کتنے کیسز سامنے آئے، کیا وجوہات ہیں کہ آئی جی جیل کو آوٹ آف ٹرن پروموشن دی گئی، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ آئی جی کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) میاں فاروق نذیر مورخہ 31-12-2011 تا 27-10-2017 آئی۔ جی جیل خانہ جات تعینات رہے ہیں اور اب مذکورہ آئی۔ جی جیل خانہ جات کو بذریعہ گورنمنٹ آف دی پنجاب، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفیکیشن نمبر SO(S-II)2-2/2017-1 مورخہ 27-11-2017 کے تحت ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔ (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) بمطابق ٹرانسفر پالیسی جاری شدہ لیٹر نمبر SO(Coord)79/13-1 مورخہ 16 مارچ 1980 کے تحت تمام گورنمنٹ آفیسر ز کی تعیناتی کا عرصہ 03 سال مقرر ہے۔

(ج) میاں فاروق نذیر آئی۔ جی جیل خانہ جات کو بذریعہ گورنمنٹ آف دی پنجاب، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفیکیشن نمبر SO(S-II)2-2/2017-1 مورخہ 27-11-2017 کے تحت ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔

ii۔ مذکورہ آفیسر دوران سروس جن جگہوں پر تعینات رہے اس کی تفصیل (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

iii۔ مذکورہ آفیسر کے خلاف کرپشن کے کیس کی تفصیل صدر دفتر کے متعلقہ نہ ہے۔

iv۔ مذکورہ آفیسر کو آوٹ آف ٹرن پروموشن نہ دی گئی ہے۔ البتہ آئی۔ جی جیل خانہ جات کی اسامی کو سکیل نمبر 20 سے 21 میں اپ گریڈ ہونے کی وجہ سے مذکورہ آفیسر کو گریڈ 21 میں قوانین کے مطابق پروموشن دی گئی۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی (Flag-C) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) میاں فاروق نذیر آئی۔ جی جیل خانہ جات کو بذریعہ گورنمنٹ آف دی پنجاب، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفیکیشن نمبر SO(S-II)2-2/2017-1 مورخہ 27-11-2017 کے تحت ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

لاہور
30 جنوری 2018

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات یکم فروری 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سماجی بہبود و بیت المال 2۔ جیل خانہ جات

بروز جمعتہ المبارک 26 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

جیل ملازمین کو رسک الاؤنس دینے اور رہائش گاہوں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7497: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جیل وارڈنز اور دیگر اہلکار و افسران کو محکمہ پولیس کی طرح کب تک رسک الاؤنس دیا جائے گا پولیس کے اہلکاران کو کتنا کتنا رسک الاؤنس دیا جارہا ہے اور جیل کے ملازمین کو کتنا کتنا تجویز کیا جارہا ہے، تفصیل کیٹیگری وائز فراہم کریں؟

(ب) جیل کے مختلف سطح کے ملازمین کی فیملی کے لئے ہر جیل کے ساتھ کتنی رہائش گاہیں موجود ہیں، مزید کتنی رہائش گاہیں مالی سال 17-2016 میں نئی تعمیر کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2016)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ پنجاب پولیس کی طرح محکمہ جیل خانہ جات پنجاب میں تاحال کوئی رسک الاونس نہ دیا جارہا ہے اور نہ ہی اس بابت کوئی تجویز تاحال زیر غور ہے۔ محکمہ جیل خانہ جات کے ملازمین کو بنیادی پے سکیل 2008 کی بنیادی تنخواہ بطور پریژن الاونس 29-10-2009 سے دیا جارہا ہے، علاوہ ازیں حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبری SO (Prs)18-24/2012 مورخہ 10-05-2016 کے تحت ہائی سیکیورٹی پریژن، ساہیوال پر تعینات جملہ سٹاف کو بنیادی تنخواہ بطور HSP الاونس دیئے جانے کی منظوری دی ہے۔

(ب) جیل کے مختلف سطح کے ملازمین کے لئے ہر جیل کے ساتھ رہائش گاہیں موجود ہیں جن کی تعداد 1582 ہے جبکہ مالی سال 17-2016 میں گریڈ 1 سے 10 سکیل تک کے ملازمین کے لئے 22 جیلوں پر 28 عدد فی جیل ڈبل سٹوری رہائش گاہیں تعمیر کی جائیں گی اور غیر شادی شدہ ملازمین کے لئے 23 جیلوں پر ڈبل سٹوری وارڈر لائن تعمیر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

ضلع ساہیوال میں سوشل ویلفیئر کے ملازمین اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8859: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر ساہیوال کے تحت کتنے آفس اور ادارہ جات چل رہے ہیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان ادارہ جات کے سال 17-2016 کے بجٹ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ان ادارہ جات کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ بتائیں اور ان ادارہ جات کے کام کی نوعیت کیا ہے مکمل تفصیل مع عرصہ تعیناتی سے آگاہ کیا جائے؟

(د) ضلع ساہیوال میں کتنے ڈے کیئر سنٹر کہاں کہاں ہیں ان میں بچوں اور ملازمین کی تعداد کتنی ہے اور ان ڈے کیئر سنٹرز میں کتنے بچے رکھے جا سکتے ہیں اور ان بچوں کو وہاں کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) کیا حکومت ضلع ساہیوال کے دیہاتی علاقوں میں ڈے کیئر سنٹرز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع ساہیوال میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کے سال 17-2016 کے بجٹ کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان ادارہ جات کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ اور کام کی نوعیت کی تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال کے زیر انتظام ضلع ساہیوال میں کوئی ڈے کیئر سنٹر کام نہ کر رہا ہے 2012 میں محکمہ ترقی خواتین کے قیام کے بعد ڈے کیئر سنٹرز کا قیام اور انتظام مذکورہ محکمہ کی ذمہ داری ہے

(ہ) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2017)

ضلع ننکانہ میں جیل بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*9288: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع ننکانہ کو معرض وجود میں آئے تقریباً 14 سال ہو گئے ابھی تک وہاں جیل نہیں بنائی جا سکی حکومت کب تک اس ضلع میں جیل قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

ضلع ننکانہ صاحب میں ابھی تک کوئی جیل نہ ہے۔ محکمہ ہذا جیل بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مزید براں جیل کی تعمیر کے لیے زمین تلاش کر لی گئی ہے اور اس سکیم کو دوبارہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں شامل کیا جائے گا جبکہ جیل کی تعمیر کے لئے زمین کا گزٹ نوٹیفیکیشن سیکشن 4 کے تحت بھی ہو چکا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2017)

ساہیوال میں سماجی بہبود کے دفاتر و منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*8860: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال سال 16-2015 کے دوران محکمہ سماجی بہبود نے ضلع ساہیوال میں کوئی منصوبہ شروع کیا تھا تو اس منصوبہ کا نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) کیا مالی سال 17-2016 میں بھی ضلع ساہیوال میں کوئی منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ ہے تو اس کا نام اور تخمینہ لاگت بتائیں مزید برآں ساہیوال میں آبادی کے تناسب سے سماجی بہبود کے ادارہ جات کافی ہیں اگر ناکافی ہیں تو مزید کب تک بنائے جائیں گے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 2015-16 کے دوران محکمہ سوشل ویلفیئر کا کوئی منصوبہ شروع نہ کیا گیا تھا لہذا اس کا نام اور تخمینہ بتانا ممکن نہ ہے۔

(ب) فی الحال مالی سال 2016-17 میں محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع ساہیوال میں کوئی منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہے کیونکہ ضلع میں آبادی کے تناسب سے کافی ادارہ جات کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

لاہور میں جیلوں اور قیدیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9314: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر وزیر جیل خانہ جاتؐ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کون کون سی جیل کہاں کہاں ہے؟

(ب) ان میں حوالاتی اور قیدی رکھنے کی گنجائش کتنی ہے؟

(ج) لاہور میں کتنی خواتین قیدی کس کس جیل میں قیدی / حوالاتی ہیں؟

(د) ان میں سے کتنی خواتین معمولی جرائم میں بند ہیں کتنی جرمانہ کی رقم کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے اور کتنی خواتین قابل ضمانت جرم میں ضمانتی نہ ملنے کی وجہ سے بند ہیں؟

(ہ) کتنی خواتین کے ساتھ بچے بند ہیں نیز یہ خواتین کس جرم میں بند ہیں؟

(و) کیا حکومت معمولی جرائم اور قابل ضمانت جرم میں قید / حوالاتی خواتین کو Release کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل لاہور مین فیروزپور روڈ پر واقع ہے جبکہ سنٹرل جیل لاہور کوٹ لکھپت میں واقع ہے۔

(ب) سنٹرل جیل لاہور میں 2360 حوالاتیان، قیدیان رکھنے کی گنجائش ہے جبکہ ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں 2000 حوالاتیان، قیدیان رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) سنٹرل جیل لاہور میں 82 حوالاتی اور 36 قیدی عورتیں ہیں جبکہ ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں خواتین کے لیے کوئی بیرک نہ ہے تمام خواتین کو سنٹرل جیل لاہور میں بند کیا جاتا ہے۔

(د) کوئی بھی معمولی جرائم میں مقید نہ ہے نہ ہی کوئی عورت عدم ادائیگی جرمانہ کی وجہ سے بند ہے۔ قابل ضمانت جرائم میں ملوث خواتین کو پندرہ روزہ دورہ کے موقع پر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب لاہور ذاتی مچلکہ پر رہا کرتے ہیں۔

(ہ) سنٹرل جیل لاہور میں 11 خواتین کے ساتھ 11 بچے بھی مقید ہیں ان خواتین کے جرائم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) معمولی اور قابل ضمانت جرائم میں ملوث خواتین کو پندرہ روزہ دورہ کے موقع پر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب لاہور ذاتی مچلکہ پر رہا کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

صوبہ بھر میں سینئر سٹیزن کے لئے شیلٹر ہومز سے متعلقہ تفصیلات

*9023: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سنیئر سٹیزن کے لئے شیلٹر ہومز کہاں کہاں موجود ہیں ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ان میں کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ج) کیا ان میں سینئر سٹیزن کو میڈیکل کی سہولت بھی دی جاتی ہے اور ان کی تفریح کے لئے کیا انتظامات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام 06 سینئر سٹیزن ہومز لاہور، ملتان، نارووال، راولپنڈی، ساہیوال اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) سینئر سٹیزن ہومز میں مفت رہائش، خوراک، میڈیکل اور تفریحی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) جی ہاں ان اولڈ ایج ہومز میں فری میڈیکل اور کونسلنگ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور ان کی تفریح کیلئے مختلف تفریحی مقامات پر اندرون شہر اور بیرون شہر انتظامات کیے جاتے ہیں اور مفت قیام اور طعام کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2017)

لاہور:۔ کیمپ جیل میں وارڈنز اور افسران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9519: جناب علی سلمان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیمپ جیل لاہور میں جیل وارڈنز اور افسران کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) جیل میں جیل وارڈر گارڈ اور افسران کی تعیناتی کا دورانیہ کتنا ہے؟

(ج) کیا اس جیل کے کسی افسر کے خلاف کوئی شکائت یا انکوائری زیر التواء ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس جیل میں 20 سے زائد قیدی جیل انتظامیہ کی عدم توجہ اور غیر انسانی سلوک کے باعث وفات پا گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) کیمپ جیل میں جیل وارڈنز کی تعداد 574 ہے اور جیل افسران کی تعداد 20 ہے۔ افسران کے عہدہ کے لحاظ سے لسٹ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیل وارڈنز کی تعیناتی کا عرصہ 02 سال ہے۔ جبکہ جیل آفیسران کی تعیناتی کا عرصہ 03 سال ہے۔ تاہم بعض حالات میں انتظامی طور پر بھی تعیناتی کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ / کیمپ جیل کے ایک آفیسر محمود احمد فخری ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (جوڈیشل) کے خلاف ایک انکوائری ڈیوٹی میں غفلت برتنے کے ضمن میں جاری ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ 20 سے زائد اسیران انتظامیہ کی عدم توجہ / غیر انسانی سلوک کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں بلکہ جیل ریکارڈ کے مطابق جنوری 2017ء سے کیمپ جیل میں 22 اسیران کی وفات ہوئی جن میں سے 13 اسیران بیرون جیل مختلف ہسپتالوں میں بوجہ بیماری فوت ہوئے اور 09 اسیران بوجہ بیماری

ڈسٹرکٹ جیل ہسپتال میں فوت ہوئے۔ وفات پانے والے تمام اسیران کسی نہ کسی مہلک مرض میں مبتلا تھے۔ ان کے علاج معالجہ کی بھرپور کوششیں ہوتی رہیں ان تمام ترdeaths کی Judicial) (Inquestجناب سیشن جج صاحب کے نامزد کردہ مجسٹریٹ صاحبان نے کی اور بعد از پوسٹ مارٹم نعش سب ورثاء کے حوالے ہوئیں۔ تاہم کسی بھی قیدی کی وفات کی وجہ جیل انتظامیہ کی غفلت یا غیر انسانی سلوک سامنے نہ آیا بلکہ بمطابق رپورٹ جناب علاقہ مجسٹریٹ صاحب اسیران کی اموات بوجہ بیماری تھیں اور قدرتی تھیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

سرکاری ہسپتالوں میں بیت المال کی رقم سے مریضوں کے علاج سے متعلقہ تفصیلات

*9232: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 16-2015 میں صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں بیت المال کی کتنی رقم مریضوں کے علاج کے لئے خرچ کی گئی؟

(ب) سرکاری ہسپتالوں میں بیت المال سے غریب مریضوں کے علاج کا طریقہ کار کیا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2017 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) سال 16۔2015 میں صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں بیت المال کی طرف سے کوئی رقم خرچ نہ ہوئی کیونکہ اس عرصہ کے دوران کوئی ضلع بیت المال کمیٹی فعال نہ تھی۔

(ب) سرکاری ہسپتالوں سے علاج کیلئے مالی امداد براہ راست مریض کی بجائے متعلقہ ہسپتال میں قائم انجمن بہبودی مریضاں یا متعلقہ فلاحی ادارہ کے ہسپتال کی وساطت سے کی جائیگی۔

تاہم ضلعی / تحصیل ہسپتال میں کسی مریض کیلئے علاج کی سہولت نہ ہونے پر ضلعی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ ایسے مریض کا علاج کسی دوسرے ضلع میں کرواسکے۔ علاج کیلئے مالی مدد کی حد۔ /50000 روپے تک ہے۔

ایک مریض یہ امداد صرف ایک دفعہ حاصل کر سکتا ہے پہلی دفعہ مالی امداد۔/50000 سے کم ہونے کی صورت میں مریض دوسری بار درخواست دے سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2017)

لاہور کیمپ جیل میں قیدیوں کی تعداد بجٹ اور اموات سے متعلقہ تفصیلات

*9520: جناب علی سلمان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جنوری 2017 سے آج تک کیمپ جیل لاہور میں کتنی اموات واقع ہوئیں اموات کی وجہ کیا تھی؟

(ب) کیمپ جیل لاہور میں قیدی کی گنجائش کتنی ہے؟

(ج) جیل میں کتنے قیدی مقید ہیں؟

(د) اس جیل کا بجٹ سالانہ کتنا ہے؟

(ہ) قیدیوں کے لئے مینیو کیا ہوتا ہے؟

(و) کیا اس جیل کا کوئی آڈٹ ہوا ہے اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جنوری 2017 سے کیمپ جیل میں 22 اسیران کی وفات ہوئی جن میں سے بیشتر جیل سے بیرون مختلف ہسپتال میں بوجہ بیماری فوت ہوئے ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو کہ جیل انتظامیہ کی بد سلوکی یا عدم توجہ کی وجہ سے وفات پایا ہو۔ وفات پانے والے تمام اسیران کسی نہ کسی مہلک مرض میں مبتلا تھے۔ ان کے علاج معالجہ کی بھرپور کوششیں ہوتی رہیں تمام تر وفات کی (Judicial Inquest) جناب سیشن جج صاحب کے نامزد کردہ مجسٹریٹ صاحبان نے کی اور بعد از پوسٹ مارٹم نعش سب ورثاء کے حوالے ہوئیں۔ تاہم کسی بھی قیدی کی وفات کی وجہ جیل انتظامیہ کی غفلت یا غیر انسانی سلوک سامنے نہ آیا بلکہ بمطابق رپورٹ جناب علاقہ مجسٹریٹ صاحب اسیران کی وفات کی وجہ بیماری اور قدرتی ثابت ہوئیں۔

(ب) کیمپ جیل لاہور میں 2000 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) کیمپ جیل میں اس وقت 3307 قیدی / حوالاتی مقید ہیں۔ جس میں 277 قیدی اور 3030 حوالاتی ہیں۔

(د) کیمپ جیل کے سالانہ بجٹ 17-2016 کی کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گورنمنٹ سے منظور شدہ قیدیوں کی خوراک کے ہفتہ وار مینیو کی کاپی ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) کیمپ جیل میں سال 16-2015 تک آڈٹ ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

ڈی جی سماجی بہبود کا بجٹ اور منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*9373: میاں طارق محمود: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی۔ جی سماجی بہبود کا مالی سال 17-2016 اور 18-2017 کا بجٹ مد وائز بتائیں؟

(ب) سال 17-2016 کے دوران کتنی رقم صوبہ میں عوامی فلاح اور سماجی بہبود کے منصوبہ جات پر خرچ ہوئی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 17-2016 کے دوران کتنی سرکاری گاڑیوں کے تیل اور مرمت پر خرچ کی گئی نیز کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ کی گئی؟

(د) اس سال کے دوران کتنی رقم Laps ہوئی؟

(ہ) اس سال کے دوران کتنی رقم کی خورد برد پکڑی گئی؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2017 تاریخ ترسیل 6 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود، بیت المال

(الف) ڈی جی سماجی بہبود کا مالی سال 17۔2016 میں غیر ترقیاتی بجٹ Rs.115.388 M اور ترقیاتی بجٹ Rs. 433.723 M اور 18۔2017 میں غیر ترقیاتی بجٹ Rs. 140.684 M اور ترقیاتی بجٹ 605.000 M ہے جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سوشل ویلفیئر سماجی محکمہ ہے اوراس کا سارا بجٹ صوبہ میں عوامی فلاح اور سماجی بہبود پر خرچ ہوتا ہے۔

(ج) سال 17۔2016 کے دوران ۔/4471732 .Rs رقم سرکاری گاڑیوں کے تیل اور مرمت پر خرچ کی گئی اور سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں ۔/Rs.2549950 رقم خرچ کی گئی۔ ۔/Rs72998266.

(د) اس سال 17۔2016 میں ۔/15100644 .Rs رقم laps ہوئی۔

(ہ) ان مالی سال کے دوران کوئی رقم خورد برد نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

فیصل آباد میں این جی اوز کی تعداد اور امداد سے متعلقہ تفصیلات

*9387: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد محکمہ سماجی بہبود کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) اس ضلع میں کون کون سی این جی او کے تحت عوامی فلاح کے ادارے کہاں کہاں کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(د) ان میں سے کتنی این جی از کو غیر ملکی امداد ملتی ہے ان کے نام اور غیر ملکی امداد کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) کس کس این جی او میں مالی بے ضابطگیوں کی انکوائری محکمہ ہذا میں چل رہی ہیں؟

(و) ان این جی اوز کی چیکنگ آڈٹ کا اختیار محکمہ کے کس کس آفیسر کے پاس ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اگست 2017 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع فیصل آباد میں سماجی بہبود کے زیر انتظام کل 22 دفاتر ہیں۔

کل مظور شدہ آسامیوں کی تعداد:	162
حاضر ملازمین کی تعداد:	108

خالی آسامیوں کی تعداد: 54

(ب) ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 313 ہے۔

(ج) فہرست بابت رفاہی ادارہ جات تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں کوئی این جی او غیر ملکی امداد نہ لے رہی ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں کسی این جی او کے خلاف کوئی انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(و) این جی اوز کی چیکنگ و سپرویژن کا اختیار محکمہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور سوشل ویلفیئر آفیسر کے پاس ہے اور آڈٹ کا اختیار ڈپٹی ڈائریکٹر این جی او کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

ضلع ننکانہ صاحب میں سماجی بہبود کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*9430: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ادارے ہیں اور ان میں کون کون سے ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) اس ضلع میں کتنی این جی اوز رجسٹرڈ ہیں اور ان کی کارکردگی کیسی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام درج ذیل تین دفاتر کام کر رہے ہیں

1۔ ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال آفس 2۔ سوشل ویلفیئر آفیسر آفس

3۔ میڈیکل سوشل ویلفیئر آفس ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ننکانہ صاحب۔

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام 2 ادارے صنعت زار اور دارالامان کام کر رہے ہیں اور صنعت زار میں

مندرجہ ذیل ہنر

آرٹ اینڈ کرافٹ، بیوٹیشن کورس، سلائی کٹائی، مشین اینڈ ہینڈ ایمبرائڈری، کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) ضلع ننکانہ صاحب میں 44 این جی اوز کام کر رہی ہیں اور ان کی کارکردگی اچھی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

لاہور:۔ بھیک مانگنے والی خواتین اور خواجہ سراء کو غیر قانونی کام سے روکنے سے متعلقہ تفصیلات

*9432: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں بالخصوص اور دیگر شہروں میں بتدریج جیسے ہی گاڑی کسی چوک پر رکتی ہے میک اپ کئے ہوئے ہیجڑے یا خواتین گاڑیوں کے شیشے پر دستک دیتے ہوئے بھیک طلب کرتے ہیں اور الٹی سیدھی حرکات بھی کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ کام حکومت کی اجازت سے ہو رہا ہے اگر غیر قانونی ہے تو پھر حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) یہ بات درست ہے کہ لاہور میں بالخصوص چوراہوں پر بھکاری کھڑے ہوتے ہیں۔

(ب) یہ کام حکومت کی اجازت سے نہیں ہو رہا ہے بلکہ غیر قانونی ہے جس کے سدباب کیلئے Vagrancy Ordinance 1958 موجود ہے جس کے تحت محکمہ سوشل ویلفیئر نے دار الکفالہ قائم کیا ہوا ہے۔ اس قانون کے تحت بھکاریوں کو پکڑنے کی ذمہ داری محکمہ پولیس کی ہے جس نے سال 17۔2016 کے دوران کل 1659 بھکاریوں کو گرفتار کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

ضلع ساہیوال میں رجسٹرڈ این جی او کی تعداد اور فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*9443: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنی رجسٹرڈ NGOs کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان NGOs کو سال 16-2015 میں کتنے فنڈز دیئے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) ضلع ساہیوال میں بیت المال کو سال 16-2015 کے دوران کتنی رقم ملی؟

(د)ان سالوں کے دوران کتنی رقم غرباء میں کس کس سکیم کے تحت تقسیم کی گئی؟

(ہ)اس وقت ضلع میں بیت المال کی کتنی رقم کس کے اکاؤنٹ میں پڑی ہے اور یہ کب تک غرباء میں تقسیم کی جائے گی؟

(و)ضلع ساہیوال میں رجسٹرڈ این جی اوز کتنی ہیں؟

(ز)ان این جی اوز کو حکومت کی طرف سے کوئی گرانٹ یا دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں تو ساہیوال میں سال 17-2016 کے دوران جن NGOs کو گرانٹ دی گئی ان کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ح)ساہیوال میں کون کونسی NGOs کو فارن کنٹری سے گرانٹ ملتی ہے ان کے نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف)ضلع ساہیوال میں محکمہ سماجی بہبود کی رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 63 ہے۔

(ب)محکمہ سوشل ویلفیئر NGOs کی رجسٹریشن کا کام کرتا ہے، جبکہ محکمہ کی طرف سے ان NGOs کو کوئی فنڈز فراہم نہ کیئے جاتے ہیں۔

(ج)ضلع ساہیوال میں بیت المال کو سال 16-2015 میں کل۔/18,87,301 رقم موصول ہوئی۔

(د)سال 16-2015 میں ضلعی بیت المال کمیٹی کے فعال نہ ہونے کی وجہ سے کوئی رقم غرباء میں تقسیم نہ ہوئی۔

(ہ)اس وقت ضلع ساہیوال میں بیت المال کمیٹی کے اکاؤنٹ میں کل۔/9470298 رقم جمع ہے اور بیت المال کمیٹی کے فعال ہونے کے بعد تقسیم کی جائے گی۔

(و)ضلع ساہیوال میں محکمہ سماجی بہبود کی رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 63 ہے۔

(ز)ان این جی اوز کو حکومت کی طرف سے کوئی گرانٹ نہیں دی گئی ہے۔

(ح)سال 16-2015 اور 17-2016 میں محکمہ سماجی بہبود، ساہیوال کی صرف ایک این جی او کو جس کا نام انسان دوست ایسوسی ایشن ہے بیرونی امداد ملی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

ساہیوال: ضلعی چیئر مین بیت المال کے اعزازیہ اور غرباء میں تقسیم کی گئی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*9444: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلعی چیئر مین بیت المال کے لئے کیا کوالیفیکیشن اور طریقہ کار ہے؟

(ب) ساہیوال ضلع میں پچھلے دو سال میں کتنے ضلعی چیئر مین بیت المال رہے ان کو کتنا اعزازیہ دیا گیا؟)

(ج) ساہیوال ضلع میں ان دو سالوں میں کتنی رقم بیت المال کو ملی اور کتنی ان دو سالوں کے دوران غرباء میں تقسیم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلعی چیئر مین بیت المال کیلئے درج ذیل خصوصیات کا ہونا ضروری ہے۔

1۔اس ضلع کا مستقل رہائشی اور پاکستانی شہرت کی حامل صحت مند، جواں ہمت اور معاملہ فہم شخصیت ہو۔

2۔پختہ کردار کا مالک ہو اور اپنے علاقہ میں ایک معزز شہری کے طور پر مشہور ہو۔

3۔سماجی بہبود کے کاموں میں دلچسپی رکھتا ہو اور اس حوالہ سے اپنے سکونتی ضلع / علاقہ میں ممکنہ حد تک بطور فعال سماجی کارکن معروف ہو۔

4۔ایسے سماجی وسیاسی کارکن جو پارٹی بازی اور فرقہ واریت سے اجتناب کرتے ہوئے صرف خوشنودی خدا کیلئے کار خیر کرنے کے متمنی ہوں اور بیت المال فنڈز کو پوری نیک نیتی سے حق داروں تک پہنچانے کا جذبہ رکھتے ہوں۔ تعلیم صحت یا سماجی بہبود کے کاموں میں نمایاں مقام و کارکردگی کے حامل ہوں۔

(ب) پچھلے دو سالوں میں ضلعی بیت المال کمیٹی فعال نہ ہونے کی وجہ سے کوئی چیئر مین مقرر نہ ہوا اور کسی بھی چیئر مین کو اعزازیہ نہیں دیا جاتا۔

(ج) ضلع ساہیوال میں بیت المال کو سال 16-2015 میں کل -/18,87,301 رقم موصول ہوئی۔ اور سال 16-2015 میں ضلعی بیت المال کمیٹی کے فعال نہ ہونے کی وجہ سے کوئی رقم غرباء میں تقسیم نہ ہوئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)</u>

صوبہ میں معذور افراد کی تعداد اور سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9587: جناب آصف محمود: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) معذروی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا طریقہ کار کیا ہے کون کون سے افراد معذور قرار دیئے جاتے ہیں کیا ان میں چھوٹے قد والے افراد شامل ہیں؟

(ب) صوبہ میں معذور افراد کی رجسٹرڈ تعداد کتنی ہے؟

(ج) حکومت کی جانب سے معذوروں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں ؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2017 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع کی سطح پر معذوری کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کیلئے اسیسمنٹ بورڈ بنے ہوئے ہیں جہاں ہر طرح کے معذور افراد پیش ہوتے ہیں اور متعلقہ ڈاکٹروں کی ٹیم معذور افراد کا معائنہ کرتی ہے جس کی رپورٹ پر اسیسمنٹ بورڈ معذوری کا سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔ چھوٹے قد والے افراد کو سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا جاتا۔

(ب) صوبہ میں رجسٹرڈ معذور افراد کی تعداد۔/1,66,202 ہے یہ تعداد جون 2017 تک کی ہے۔

(ج)

1۔ معذور افراد کیلئے ملازمتوں کا کوٹہ 2% سے بڑھا کر 3% مختص کر دیا گیا ہے۔

2۔ 3% کوٹہ کے تحت مجموعی طور پر 4848 معذور افراد کو سرکاری ملازمتوں کی فراہمی جس میں مجموعی طور پر 1550 نابینا افراد کو سرکاری ملازمتوں کی فراہمی۔

4۔ معذور افراد کی بھرتی کیلئے 5 تا 15 سکیل کی ملازمتوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔

5۔ سرکاری ملازمتوں کیلئے عمر کی بالائی حد میں 10 سال کی رعایت۔

6۔ پنجاب بیت المال کے زیر سایہ معذور افراد کی مالی معاونت کیلئے 10% فنڈز مختص۔

7۔ 1300 سے زائد نابینا افراد کیلئے سوشل ویلفیئر کے توسط سے خدمت کارڈز کا اجراء اور 88000 معذور افراد کو پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی سے خدمت کارڈ کا اجراء۔

8۔ معذور افراد کیلئے مفت علاج معالجے کی سہولت۔

9۔ سفری سہولت میں 50% تک کرایوں میں رعایت۔

10۔ گورنمنٹ اور اخوت کے اشتراک سے مائیکرو فنانسنگ کی سہولیات۔

11۔ سرکاری اداروں میں مفت تعلیمی سہولیات۔

12۔ اعلیٰ تعلیم جیسے پی ایچ ڈی اور ایم فل میں معذور افراد کیلئے ایک سیٹ مختص۔

13۔ سرکاری یونیورسٹی میں داخلے پر ایک لیپ ٹاپ اور ڈگری ملنے پر ایک وہیل چیئر کی فراہمی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)

ضلع گجرات میں سماجی بہبود کے دفاتر اور این جی او کی تعداد اور امداد کی تفصیل

*9614: میاں طارق محمود: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں سماجی بہبود کے کتنے دفاتر کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) اس ضلع میں رجسٹرڈ N.G.O کی تعداد کتنی ہے کتنی N.G.O کو حکومت مالی امداد کس کس مقصد کے لئے فراہم کرتی ہے کون کون سی N.G.O غیر ممالک سے مالی امداد وصول کر رہی ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنے ادارے کس کس جگہ محکمہ کے تحت چل رہے ہیں ان کے نام اور ان میں کون کونسی تعلیم یا ہنر دیا جاتا ہے؟

(د) اس ضلع کے کس کس ہسپتال میں محکمہ کے دفاتر قائم ہیں ان دفاتر میں تعینات ملازمین، مریضوں کو کیا کیا سہولیات یا Guide لائن فراہم کرتے ہیں؟

(ہ) اس محکمہ کا ضلع ہذا کا سال 18-2017 کا بجٹ کتنا ہے مدوائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2017)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے زیر انتظام گیارہ دفاتر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈپٹی ڈائریکٹر، لیبر کمپلیکس نزد ضلع کچہری گجرات

2۔ CD پراجیکٹ کھاریاں نزد بنک الحبیب جی ٹی روڈ کھاریاں۔

CD-3 پراجیکٹ لالہ موسیٰ نزد ریلوے پھاٹک۔

CD-4 پراجیکٹ جلالپور جٹاں مین بازار۔

CD-5 پراجیکٹ لیبر کمپلیکس نزد ضلع کچہری گجرات۔

6۔ جیل پراجیکٹ: ڈسٹرکٹ گجرات۔

7۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، عزیز بھٹی شہید ہسپتال، گجرات۔

8۔ میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، سول ہسپتال THQ کھاریاں۔

9۔ دارالامان، گجرات۔

10۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم، گجرات۔

11۔ ڈسٹرکٹ بیت المال کمیٹی گجرات۔

(ب) اس ضلع میں محکمہ سے رجسٹرڈ کل این جی اوز کی تعداد 165 ہے۔ تمام این جی اوز اپنی مدد آپ کے تحت کام کر رہی ہیں جبکہ مندرجہ ذیل پانچ این جی اوز غیر ملکی امداد وصول کر رہی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈیسنٹ ویلفیئر سوسائٹی گجرات۔

2۔ پاکستان کلفٹ اینڈ لیپ پیلٹ ایسوسی ایشن گجرات۔

3۔ المدثر فاؤنڈیشن باہروال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔

4۔ ہاشم ویلفیئر سوسائٹی پنڈی ہاشم کھاریاں۔

5۔ اپلوراں ویلفیئر سوسائٹی تحصیل سرائے عالمگیر۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کی تفصیل (جز الف) میں بیان کر دی گئی ہے جبکہ ان اداروں میں دی جانے والی تعلیم یا ہنر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ صنعت زار گجرات: سلائی کڑھائی، کوکنگ بیکنگ، بیوٹی پارلر، کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں۔

2۔ دارالامان گجرات: مذہبی تعلیم اور سلائی کڑھائی۔

(د) اس ضلع میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے ملازمین عزیز بھٹی شہید ہسپتال، گجرات، سول ہسپتال THQ کھاریاں میں تعینات ہیں جو وہاں پر موجود مریضوں کو مفت ادویات فراہم کرتے ہیں، اس کے علاوہ مریضوں کی کونسلنگ، ان کی کیس ہسٹری کی تیاری اور ہیلتھ ویلفیئر کونسل / زکوٰۃ کے ذریعے مریضوں کی امداد۔

(ہ) ضلع گجرات میں 18۔2017 میں کل۔/1,25,27,800 بجٹ فراہم کیا گیا جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2018)</u>

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

30 جنوری 2018 سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ یکم فروری 2018 کو محکمہ جات 1۔ جیل خانہ جات۔ 2۔ سماجی بہبود و بیت المال کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	9432۔7497
2	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8860۔8859
3	جناب طارق محمود باجوہ	9430۔9288
4	محترمہ فائزہ احمد ملک	9314
5	محترمہ شنیلا روت	9232۔9023
6	جناب علی سلمان	9520۔9519
7	میاں طارق محمود	9614۔9373
8	جناب احسن ریاض فتیانہ	9387
9	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	9444۔9443
10	جناب آصف محمود	9587
11		
12		
13		
14		
15		
16		